السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان کہتے وقت کانوں میں اُنگلیاں رکھی جاتی ہیں کیا ہاتھ کھلے چھوڑ کر بھی اذان کہی جا سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ روایت جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلال رضی اللہ عنہ کو کانوں میں اُنگلیاں رکھنے کا حکم وامر کا ذکر ہے ضعیف ہے البتہ ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی راویت :

رَأَیتُ بِلَالاً یُؤَذِّنُ وَیدُورُ، وَیتَتَبَّعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا وَاِصبعَاهُ فِی أُذُنَیهِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِی قُبَّةٍ لَّه حَمرَآء حدیث صحیح ہے ۔ مسند احمد اور ترمذی میں موجود ہے ۔

میں نے بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ اذان کہتے اور پھرتے اور اپنے منہ کو دائیں اور بائیں موڑتے اور آپ کی اُنگلیاں آپ کے کانوں میں تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سرخ خیمہ میں تھے ۔ (جامع الترمذي، ابواب الصلاة، باب ما جاء فی ادخال الاصبع الأذن عند الأذان)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ